سوال

(417) کیا نماز عیدین کے بعد امام اور مقتدیوں کا ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز عیدین کے بعد امام اور مقتدیوں کا ہاتھ اُٹھا کر اجتماعی دعا کرنا مسنون ہے، اگر یہ مسنون نہیں تو اس حدیث کی وضاحت کردیجئے۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حکم دیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لے جائیں ہم عید فطر اور عید قربان میں کنواری جوان لڑکیوں کو اور حیض والیوں کو۔ سو حیض والیاں جدا رہیں نماز کی جگہ سے اور حاضر ہوں اس کارِ نیک میں اور مسلمانوں کی دعا میں، اگر امام اور مقتدی اجتماعی دعا نہیں کریں گے، تو پھر وہ کونسی دعائیں ہیں جن میں حیض والی عورتیں شامل ہوں گی؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس موقع پر دعاء ثابت ہے، البتہ ہاتھ اٹھانا اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ چنانچہ آپ نے بذاتِ خود ام عطیہ رضی اللہ عنہما والی حدیث کا ترجمہ نقل فرمایا: ''سو حیض والیاں جدا رہیں نماز کی جگہ سے اور حاضر ہوں اس کارِ نیک میں اور مسلمانوں کی دعا میں۔'' 1 تو محترم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''اور مسلمانوں کی دعاء میں۔'' جیسا کہ آپ نے ترجمہ نقل فرمایا: ''اور مسلمانوں کی دعاء میں ہاتھ اٹھانے میں۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نہیں۔ غور فرمائیں دونوں میں فرق ہے، بہت فائدہ ہوگا۔ ان شاء اللہ الحنان۔

۲۴ ۱۲ ۱۴۲۱ھ

1 بخاری الحیض باب شهود الحائض العیدین ودعوة المسلمین، مسلم صلاة العیدین باب ذکر اباحة خروج النساء فی العیدین الی المصلی

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 349